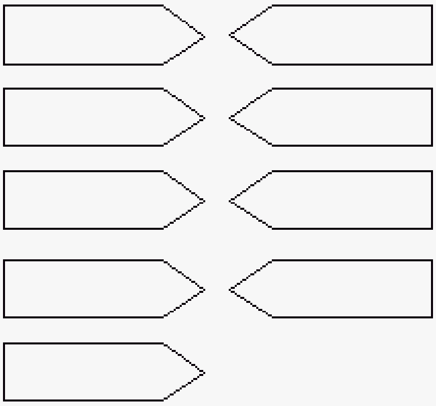

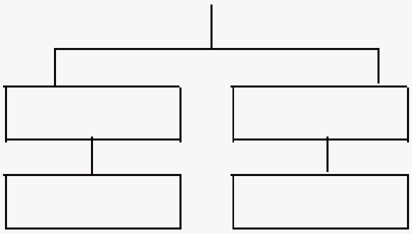

# تعارف اردو

(زبان دوم/سوم)

برائے جماعت دہم

# سرگرمی بیاض

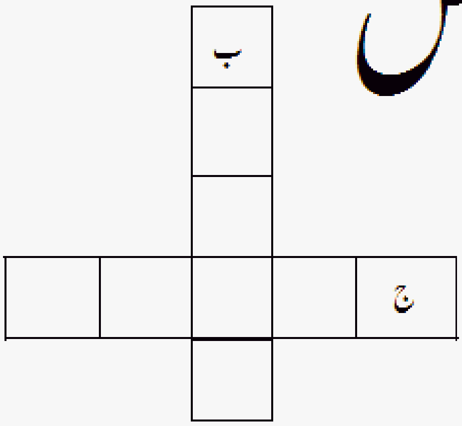


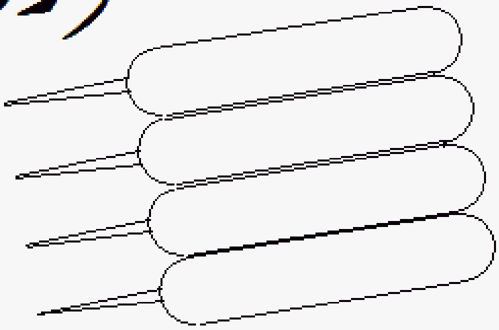

مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ آف سکنڈری اینڈ ہائر سکنڈری ایجوکیشن، پونے

## ’’بورڈ آف اسٹڈیز‘‘

1. محترمہ شہناز پیرزادے محمد صاحب
2. محترم محمد صادق ندوی
3. محترم شیخ صغیر شیخ غنی
4. ڈاکٹر مظہر عالم صدیقی
5. ڈاکٹر محمد رفیق عبدالستار
6. محترم پٹیل سجاد احمد شہاب الدین
7. ڈاکٹر محمد مجیب الرحمان عبدالمطلب
8. ڈاکٹر صدیقی خلیل الدین
9. محترم انصاری وحید امام
10. محترمہ پٹیل رضیہ بیگم غلام حسین
11. ڈاکٹر محمد کلیم ضیا

محترم محبوب احمد ڈی مالور (مہمان)

## ہدایت کار و نگراں

| | |
|---|---|
| محترمہ شہناز پیرزادے محمد صاحب | کنوینر |
| محترمہ پٹیل رضیہ غلام حسین | رابطہ کار |

## مصنفین و مرتبین

| | |
|---|---|
| ڈاکٹر محمد رفیق عبدالستار | ممبر اردو بورڈ آف اسٹڈیز |
| محترمہ جمیلہ خاتون شریف الحسن (خصوصی مدعو) | برائے اردو بورڈ آف اسٹڈیز |

# فہرست


| | عنوان | صفحہ نمبر |
|---|---|---|
| ۱۔ | تمہید | 4 |
| ۲۔ | سوالی پرچے کو سرگرمی شیٹ میں تبدیل کرنے کی ضرورت | 5 |
| ۳۔ | سرگرمی کیا ہے؟ | 5 |
| ۴۔ | سرگرمی شیٹ کی خصوصیات | 6 |
| ۵۔ | سرگرمیوں کی قسمیں | 8 |
| ۶۔ | سرگرمی شیٹ کا خاکہ | 9 |
| ۷۔ | چند سرگرمیاں | 12 |
| ۸۔ | نمونہ سرگرمی شیٹ | 24 |
| ۸۔ | نمونہ جوابی سرگرمی شیٹ | 30 |

# تمہید

قومی اور ریاستی نصاب کے خاکوں کے مطابق اسکولی تعلیم میں تشکیلِ علوم سے متعلق سفارشات کو عملی جامہ پہنانے کی تاکید کی گئی ہے۔ راجیہ منڈل پونے نے بورڈ آف اسٹڈیز کو ہدایت دی ہے کہ جماعت دہم کے مروجہ سوالی پرچہ کو سرگرمیوں پر مبنی ''سرگرمی شیٹ'' میں تبدیل کر دیا جائے۔

لہٰذا اس پر تفصیل سے بحث کی گئی اور عملی طور پر ''سرگرمی شیٹ'' ترتیب دی گئی ہے۔ چند نکات جو دوران بحث رہے وہ حسبِ ذیل ہیں۔

۱۔ طلبہ میں تشکیلِ علوم سے متعلق معلومات، مضمون کے اکتساب کے ساتھ طلبہ کا اظہارِ خیال، غور و فکر اور تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے مدنظر سوالیہ پرچہ میں ترمیم لازمی طور پر تسلیم کر لی ہے۔

۲۔ طلبا اردو کو بطور مضمون تسلیم نہ کرتے ہوئے بطور زبان تسلیم کر لیں تاکہ زبان پر عبور حاصل ہو جائے۔

۳۔ ساختیتِ علوم (تشکیلِ علوم کا نظریہ ज्ञानरचनावाद) کے تحت طلبہ میں تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ حاصل ہوگا اور ان کی غور و فکر اور قوتِ تصور کو تقویت ملے گی۔

۴۔ ''سرگرمیوں'' کو انجام دینے سے درس و تدریس میں بہتری آئے گی اور ذہنی تناؤ کم ہوگا۔

اردو زبان کے سوالیہ پرچہ کو تبدیل کرنے سے لازماً طریقۂ قدر پیمائی بھی تبدیل کرنا ہوگا۔ طریقۂ قدر پیمائی کی تبدیلی کے لیے درسی کتاب میں بھی ترمیم ضروری ہے۔ فی الحال درسی کتاب کو از سرِ نو ترتیب دینا ممکن نہیں ہے۔ لہٰذا معلمین اور طلبہ کے لیے ''سرگرمی بیاض'' شائع کی گئی ہے۔

سرگرمی بیاض تیار کرتے وقت اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ مروجہ درسی کتاب کے معانی و اشارات ''مشق و مطالعہ اور دیگر سوالات میں کوئی تبدیلی نہ کرتے ہوئے سرگرمی پر مبنی ''سرگرمی شیٹ'' تیار کی جائے تاکہ درس و تدریس اور اردو زبان و ادب کا معیار مزید بلند ہو سکے۔ لہٰذا ان ہی امور کے مدِ نظر سرگرمی بیاض تیار کی گئی ہے۔ سرگرمی بیاض میں مختلف اقسام کی سرگرمیوں کے علاوہ طلبہ کی تحریری مہارت کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

اردو کمار بھارتی زبانِ اوّل جماعت دہم کے لیے طے شدہ درسی کتاب پر مبنی طلبہ کی قدر پیمائی کے طریقے میں چند تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ اب تک طلبہ کی قدر پیمائی کے لیے سوالیہ پرچے کا استعمال کیا جاتا تھا۔ لیکن اب طلبہ کی زباندانی کی جانچ سوالوں کی بجائے سرگرمی کے ذریعے کی جائے گی۔ اسی حوالے سے مختلف زبانوں کے ماہرین سے بحث و رائے مشورے کے بعد ہی سرگرمی بیاض کا نمونہ تیار کیا گیا ہے۔

بورڈ آف اسٹڈیز کے اراکین مجلسِ ادارت، بورڈ کے عملہ و رانچارج افسران کے تعاون سے یہ سرگرمی بیاض تیار کی گئی ہے جو اساتذہ کے لیے بطور نمونہ پیش کی جا رہی ہے۔

اساتذہ اپنی قابلیت سے طلبہ کو مختلف سرگرمیوں سے زباندانی کی مہارتوں سے آراستہ کریں گے۔ جس سے نظریۂ تشکیلِ علوم کی مختلف مہارتوں سے تدریس کا عمل بھی موثر ہوگا۔

## ۲۔ سوالی پرچہ کو سرگرمی شیٹ میں تبدیل کرنے کی ضرورت

اس ترقی یافتہ دور میں مقابلہ آرائی بڑے پیمانے پر ہو رہی ہے۔لہٰذا ہم طلبہ کو اس مسابقتی دور میں اس قابل بنائیں کہ وہ نہ صرف مقابلہ آرائی میں حصہ لے سکیں بلکہ ایک نمایاں مقام بھی حاصل کر سکیں۔بچوں کی ذہنی و تخلیقی نشو ونما انتہائی ضروری ہے۔ہمارا موجودہ طریقۂ تدریس اب فرسودہ ہو چکا ہے۔بچوں میں ذہنی و تخلیقی صلاحیتیں پیدا کرنے کے لیے تشکیل علوم کا نظریہ سب سے زیادہ موثر اور کارگر ثابت ہو رہا ہے۔

ہم مروجہ طریقۂ تدریس میں طلبہ کی قدر پیمائی سوالی پرچے سے کرتے ہیں۔ان سوالی پرچوں میں ہم طلبہ کی یادداشت کی قدر پیمائی کرتے ہیں۔ یاد دہانی، رٹنے کی مشق نے طلبہ کے ذہنوں کو ایک دائرہ میں قید کر دیا ہے۔سوالی پرچوں کے مفہوم اور مقاصد محدود ہیں۔طلبہ اس حصار سے باہر نہ تو اپنے خیالات اور غور وفکر کو تحریر کر پاتے ہیں اور نہ ہی وہ اپنے جذبات کا اظہار کر سکتے ہیں۔

ان امور کے مدنظر طلبہ کی ہمہ جہت ترقی اور ذہنی بیداری کے پیش نظر تشکیل علوم کے نظریے کا اطلاق کیا گیا۔اس نظریے کے مطابق سوالی پرچے کو سرگرمی شیٹ میں تبدیل کر دیا گیا۔یہ سرگرمی شیٹ مختلف سرگرمیوں پر مشتمل ہے۔ہر سرگرمی تفہیم، فہم و ادراک اور ذاتی رائے پر مبنی ہے جس سے طلبہ کی ذہنی فکر، سوچ اور تخلیقی صلاحیت پروان چڑھے گی۔طلبہ عمل اور ردعمل میں آزادانہ طور پر اپنے جذبات، خیالات اور غور وفکر کو پیش کر سکیں گے۔سرگرمیوں میں تفہیم وفہم و ادراک اور ذاتی رائے جیسی مہارتوں کو ترجیح دی گئی ہے جو طلبہ کی سوچ اور فکر کو بلندی عطا کرے گی۔

## ۳۔ سرگرمی کیا ہے؟

تعریفیں :

۱۔ ''کسی خاص مقصد کے تحت کیے جانے والے کام کو سرگرمی کہتے ہیں۔''

۲۔ ''ہمارے ذہن میں کسی خاص مقصد کے لیے وہ کام جو ہم کرتے ہیں۔''

۳۔ ''چند کام جو آپ کو سوچنے کے لیے اکسائیں اور ان کاموں کا ردعمل بھی ہو۔''

۴۔ ''ایسا طریقۂ عمل جس میں ذہنی عمل شامل ہو۔''

۵۔ ''ردعمل قبول کرنا۔''

۶۔ ''طلبہ کے آپس میں مل کر کیا جانے والا عمل۔''

۷۔ ''طلبہ کی توقعات کا باہمی و بین العمل۔(طلبہ۔طلبہ ، طلبہ۔مدرس ، طلبہ۔نصاب ، طلبہ۔جماعت)''

۸۔ ''ایسا کام یا عمل جو سوالات کی توقعات کو پورا کرتا ہے۔''

۹۔ ''غور وفکر کا طریقہ جو اپنے تاثرات پر مختلف اور مساوی طرز کا ہو۔''

۱۰۔ ''ایک ایسا طریقۂ عمل جو حاصل شدہ تجربات سے سیکھنے کی ترغیب دے۔''

۱۱۔ ''ایسے جذبات، غور وفکر، برتاؤ اور مجموعی اکتساب جو عمل کے لیے تحریک دیں۔''

۱۲۔ ''ختم نہ ہونے والی تخلیقی صلاحیت کے لیے مواقع فراہم کرنا۔''

۱۳۔ ''روزمرہ زندگی سے منسلک کارکردگی جو بیرونی ماحول سے ہم آہنگ ہو۔''

۱۴۔ ''چند فعل جو تفریح کے لیے کیے جائیں۔''

# ۴۔ سرگرمی شیٹ کی خصوصیات

۱۔ سرگرمی شیٹ تشکیل علوم کے نظریہ کے اصولوں پر مبنی ہوتی ہے۔

۲۔ سرگرمی شیٹ میں اردو بطور مضمون نہ ہوتے ہوئے بطور زبان تسلیم کر کے سرگرمیاں ترتیب دی جاتی ہیں۔

۳۔ سرگرمی شیٹ سے ذہنی تناؤ کم ہوتا ہے۔ طلبہ فرحت بخش اور خوشگوار ماحول میں اپنے آپ کو آزاد محسوس کرتے ہیں۔

۴۔ سرگرمی شیٹ میں زبان و ادب کا معیار برقرار رکھا جاتا ہے۔

۵۔ سرگرمیوں سے روایتی اور رسمی تدریس کی بجائے عملی تدریس کو تقویت ملتی ہے۔

۶۔ طلبہ انفرادی طور پر اپنے خیالات، نظریات، غور و فکر، عمل، ردِ عمل اور رائے پیش کرتے ہیں۔

۷۔ ذاتی ردِ عمل کے ذریعے ہمیں دوسرے طلبہ کے خیالات، احساسات، افکار جاننے میں سہولت ہوتی ہے۔

۸۔ طلبہ آزادانہ طور پر اپنی رائے اور خیالات پیش کرتے ہیں۔

۹۔ سرگرمیوں سے طلبہ کے آپسی رشتے بہتر بنتے ہیں اور دوستانہ ماحول پیدا ہوتا ہے۔

۱۰۔ طلبہ، ہر ذہنی عمل کو بلا خوف و تردد پیش کرتے ہیں۔

۱۱۔ سرگرمیوں سے طلبہ میں لیڈر شپ کو بڑھاوا ملتا ہے۔

۱۲۔ طلبہ ذہنی عمل کے دوران راہِ فرار اختیار کرنے کی بجائے اس میں ملوث ہو جاتے ہیں اور سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں۔

۱۳۔ سرگرمی شیٹ کی جانچ غیر رسمی اور پُرلطف ہوتی ہے۔

۱۴۔ سرگرمی شیٹ سے اعلیٰ اور معیاری فکر پیدا ہوتی ہے۔

۱۵۔ سرگرمی شیٹ کی قدر پیمائی کے دوران طلبہ کے مثبت پہلو اور پوشیدہ صلاحیتیں اجاگر ہوتی ہیں۔

۱۶۔ سرگرمی شیٹ کی سرگرمیاں سیاق و سباق کی تفہیم میں اہم رول ادا کرتی ہیں۔

۱۷۔ سرگرمیاں حقیقی زندگی سے جڑی ہوتی ہیں۔

۱۸۔ سرگرمی شیٹ کی تحریری مہارت میں طلبہ کو آزادی حاصل ہوتی ہے۔

۱۹۔ سرگرمی شیٹ زیبائش اور پُرکشش ہونے سے طلبہ پر ذہنی دباؤ نہیں بڑھتا۔

۲۰۔ سرگرمی شیٹ حاصل ہونے پر طلبہ خوش اور خود کو آزاد محسوس کرتے ہیں۔

۲۱۔ سرگرمی شیٹ کی سرگرمیاں تفریحی اور فرحت بخش ہوتی ہیں۔

۲۲۔ مختلف ڈیزائن و اشکال سے سرگرمی شیٹ دلکش اور پُرکشش نظر آتی ہے۔

۲۳۔ طلبہ پہلے کی نسبت زیادہ نمبرات حاصل کر سکتے ہیں۔

۲۴۔ تمام سرگرمی شیٹ میں کوئی سرگرمی دہرائی نہیں جاتی۔

۲۵۔ سرگرمیاں دلچسپ اور طلبہ کی ذہنی سطح کے مطابق ترتیب شدہ ہوتی ہیں۔

۲۶۔ سرگرمی شیٹ میں سرگرمیاں کم از کم ۲ اور زیادہ سے زیادہ ۵ نمبرات پر مشتمل ہوتی ہیں۔

۲۷۔ اب سرگرمی شیٹ میں مکمل غزل دی جاتی ہے۔طلبہ بھرپور لطف لے کر سرگرمیاں مکمل کرتے ہیں۔

۲۸۔ سرگرمی شیٹ میں طلبہ کی ذہنی صلاحیت کو وسعت دینے کے لیے سرسری مطالعہ پر بھی سرگرمیاں دی جاتی ہیں۔

۲۹۔ سرگرمی شیٹ کے غیر تدریسی اقتباس دلچسپ ،معلوماتی اور آسان ہوتے ہیں۔

۳۰۔ قواعد کی تمام سرگرمیاں دلچسپ اور قابل فہم ہوتی ہیں۔طلبہ آسانی سے حل کر لیتے ہیں۔

۳۱۔ سرگرمی شیٹ کے اشتہار جاذب نظر،خوبصورت ڈیزائین،بہتر اور واضح نکات کے حامل ہوتے ہیں۔

۳۲۔ روداد اور مکالمہ نویسی کے لیے خوبصورت دلچسپ اشتہار دیا جاتا ہے جو طلبہ کو آسان اور دلچسپ معلوم ہوتا ہے اور وہ آسانی سے سرگرمی کو حل کر لیتے ہیں۔

۳۳۔ سرگرمی شیٹ میں خبر تیار کرنے کے نکات ہوتے ہیں جو طلبہ میں صحافتی صلاحیت کو فروغ دیتے ہیں۔

۳۴۔ مخصوص نکات پر مشتمل چند اشارات دے کر اشتہار کے لیے طلبہ کو آمادہ کیا جاتا ہے۔طلبہ ذوق وشوق سے اشتہار تیار کرتے ہیں۔

۳۵۔ سرگرمی شیٹ کا ایک دلچسپ پہلو یہ بھی ہوتا ہے کہ اس میں نامکمل واقعہ یا کہانی دی جاتی ہے۔واقعہ کو ایسے موڑ پر لاکر روک دیا جاتا ہے جہاں طلبہ کو تخیل اور تجسس کے سہارے آگے کی بات مکمل کرنے کی سہولت دی جاتی ہے۔

۳۶۔ سرگرمی شیٹ میں حالات حاضرہ اور جدید موضوعات مثلاً زراعت،معاشیات،ماحولیات اور ٹیکنالوجی سے متعلق عنوانات دیے جاتے ہیں جس پر طلبہ موضوع سے ہم آہنگ ہو کر اپنی رائے اور خیال پیش کرتے ہیں۔

۳۷۔ سرگرمی شیٹ میں طلبہ اخلاقیات،طنز و مزاح اور سماجی مسائل پر نوٹ تحریر کر سکتے ہیں۔

# ۵۔ سرگرمیوں کی قسمیں

۱۔ متعلقہ الفاظ کی جوڑیاں لگائیے۔
۲۔ ویب شکل کو مکمل کیجیے۔
۳۔ درج ذیل کے لیے متن کے حوالہ سے ایک لفظ لکھیے۔
۴۔ اسباب بیان کیجیے۔
۵۔ شجری خاکہ مکمل کیجیے۔
۶۔ متعلقہ الفاظ لکھ کر سرگرمی مکمل کیجیے۔
۷۔ درج ذیل کے لیے ایک لفظ لکھیے۔
۸۔ معمّا حل کیجیے۔
۹۔ پہلی جوڑی کی مناسبت سے دوسری جوڑی مکمل کیجیے۔
۱۰۔ درج ذیل الفاظ کے تضاد لکھیے۔
۱۱۔ قوس کے مناسب متبادل سے خالی جگہ مکمل کیجیے۔
۱۲۔ ہم معانی الفاظ لکھیے۔
۱۳۔ تعلق رکھنے والے الفاظ لکھ کر سرگرمی مکمل کیجیے۔
۱۴۔ محاوروں کے معنی لکھیے۔
۱۵۔ اقتباس کی روشنی میں جملہ درست کیجیے۔
۱۶۔ فلو چارٹ کی مدد سے واقعہ مکمل کیجیے۔
۱۷۔ جمع لکھیے۔
۱۸۔ خط کشیدہ الفاظ کی جگہ درست لفظ لکھیے۔
۱۹۔ دو متبادل میں سے ایک کا انتخاب کیجیے۔
۲۰۔ واقعات کو ترتیب وار لکھیے۔
۲۱۔ مناسبت رکھنے والے الفاظ سے منسلک کیجیے۔
۲۲۔ اسباب کا انتخاب کیجیے۔
۲۳۔ ستون مکمل کیجیے۔
۲۴۔ غیر متعلق لفظ علاحدہ کرنا۔
۲۵۔ غلط بیان درست کر کے لکھیے۔
۲۶۔ مفہوم کے لیے محاورے لکھیے۔
۲۷۔ پہلی جوڑی کے تعلق کو سمجھتے ہوئے دوسری جوڑی مکمل کیجیے۔
۲۸۔ جملوں میں استعمال کیجیے۔
۲۹۔ درج ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط، اگر غلط ہو تو درست کر کے لکھیے۔
۳۰۔ کس نے کس سے کہا۔
۳۱۔ صحیح مصرع کا انتخاب کیجیے۔
۳۲۔ شعر کی تشریح کیجیے۔
۳۳۔ عمل کے ماحصل لکھیے۔
۳۴۔ لفظوں کا درست املا لکھیے۔
۳۵۔ صحیح محاورے کا انتخاب کیجیے۔
۳۶۔ کہاوتوں کا جملوں میں استعمال کیجیے۔
۳۷۔ کہاوتوں کا مفہوم لکھیے۔
۳۸۔ واقعہ/کہانی مکمل کیجیے۔
۳۹۔ روداد تحریر کیجیے۔
۴۰۔ نکات پر خبریں تیار کیجیے۔
۴۱۔ دیے گیے نکات پر اشتہار تیار کیجیے۔
۴۲۔ مکالمات لکھیے۔
۴۳۔ حروفِ تہجی کے مطابق الفاظ کو چڑھتی ترتیب میں لکھیے۔

**نوٹ** : متن کے اعتبار سے دیگر مختلف سرگرمیوں کو ترتیب دیا جا سکتا ہے۔

# FORMAT OF ACTIVITY SHEET
# URDU (Second/Third Language)

| Duration : 3 Hrs | Std : X | Max. Marks : 80 |
|---|---|---|

## SECTION : I حصہ اوّل

### Reading comprehension, grammar and personal Response
### تفہیم،قواعد،ذاتی ردِعمل

**Q. 1 (A)** Read the following passage carefully and do the following activities :

درج ذیل تدریسی اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی گئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

**TEXTUAL PASSAGE : تدریسی اقتباس**

| | | |
|---|---|---|
| 1 | Comprehension Activity تفہیم کی جانچ کے لیے سرگرمی (4 items, ½ mark each) | 02 |
| 2 | Comprehension Activity تفہیم کی جانچ کے لیے سرگرمی (4 items, ½ mark each) | 02 |
| 3 | Grammar activity قواعد پر مبنی سرگرمی (2 items, 1 mark each) | 02 |
| 4 | Personal Response/Thinking based activity ذاتی رائے، ردِعمل اور غور وفکر پر مبنی سرگرمی | 02 |
| | (In 8 to 10 sentences) Total Marks | 08 |

**Q. 1 (B)** **TEXTUAL PASSAGE : تدریسی اقتباس**

| | | |
|---|---|---|
| 1 | Comprehension Activity تفہیم کی جانچ کے لیے سرگرمی (4 items, ½ mark each) | 02 |
| 2 | Comprehension Activity تفہیم کی جانچ کے لیے سرگرمی (4 items, ½ mark each) | 02 |
| 3 | Grammar activity قواعد پر مبنی سرگرمی (2 items, 1 mark each) | 02 |
| 4 | Personal Response/Thinking based activity ذاتی رائے، ردِعمل اور غور وفکر پر مبنی سرگرمی | 02 |
| | (In 8 to 10 sentences) Total Marks | 08 |

**Q. 1 (C)** **NON TEXTUAL PASSAGE : غیر تدریسی اقتباس**

| | | |
|---|---|---|
| 1 | Comprehension Activity تفہیم کی جانچ کے لیے سرگرمی (4 items, ½ mark each) | 02 |
| | (In 120 to 130 sentences) | |
| 2 | Personal Response/Thinking based activity ذاتی رائے، ردِعمل اور غور وفکر پر مبنی سرگرمی | 02 |
| | (In 8 to 10 sentences) Total Marks | 04 |

## SECTION : II حصہ دوم۔ نظم اور غزل

**Q. 2 (A)** **EXTRACT FROM TEXTUAL POEM (NAZM) : نظم کا اقتباس**

| | | |
|---|---|---|
| 1 | Comprehension Activity تفہیم کی جانچ کے لیے سرگرمی (4 items, ½ mark each) | 02 |
| 2 | Comprehension Activity تفہیم کی جانچ کے لیے سرگرمی (4 items, ½ mark each) | 02 |
| 3 | Vocabulary Activity ذخیرۂ الفاظ پر مبنی سرگرمی (2 items, 1 mark each) | 02 |
| 4 | Poetic appreciation / message شاعری کی فنی خوبیاں/پیغام | 02 |
| | Total Marks | 08 |

| Q. 2 (B) | | **EXTRACT FROM TEXTUAL POEM (GHAZAL) : غزل کا اقتباس** | |
|---|---|---|---|
| | 1 | Comprehension Activity تفہیم کی جانچ کے لیے سرگرمی (4 items, ½ mark each) | 02 |
| | 2 | Comprehension Activity تفہیم کی جانچ کے لیے سرگرمی (4 items, ½ mark each) | 02 |
| | 3 | Vocabulary Activity ذخیرۂ الفاظ پر مبنی سرگرمی (2 items, 1 mark each) | 02 |
| | 4 | Poetic appreciation / message شاعری کی فنی خوبیاں/پیغام | 02 |
| | | Total Marks | 08 |

## SECTION : III حصہ سوم

## EXTRACT FROM RAPID READING : سرسری مطالعہ کا اقتباس

| Q. 3 | | | |
|---|---|---|---|
| | A | Comprehension Activity تفہیم کی جانچ کے لیے سرگرمی (4 items, ½ mark each) | 02 |
| | B | Personal Response/Thinking based activity ذاتی رائے، ردعمل اور غور و فکر پر مبنی سرگرمی | 02 |
| | | Total Marks | 04 |

## SECTION : IV حصہ چہارم

## GRAMMAR : گرامر

| Q. 4 | | | |
|---|---|---|---|
| | A | Idiom : Comprehension activities based.<br>محاورے کے لیے تفہیم پر مبنی سرگرمی | 02 |
| | B | Proverb/Phrase : Comprehension activities based.<br>ضرب الامثال/کہاوتوں کے لیے تفہیم پر مبنی سرگرمی | 02 |
| | C | Dia-critical marks : Comprehension activities based.<br>اعراب کے لیے تفہیم پر مبنی سرگرمی | 02 |
| | D | Figures of speech : Comprehension activities based<br>صنعتوں کے لیے تفہیم پر مبنی سرگرمی | 02 |
| | E | Kinds of poem : Comprehension activities based.<br>اصناف سخن کے لیے تفہیم پر مبنی سرگرمی | 02 |
| | | Total Marks | 10 |

## SECTION : V حصہ پنجم

## WRITING SKILLS : تحریری مہارت

| Q. 5 | (A) Letter Writing : خط نویسی | 05 |
|---|---|---|
| | (a-1) Formal (کاروباری (رسمی)) یا (a-2) Non Formal (ذاتی (غیر رسمی)) | |
| | (B) Story Writing کہانی نویسی دیے گئے نکات کی بنیاد پر واقعہ/کہانی مکمل کیجیے۔ | 05 |
| | (C) Report Writing روداد نویسی | 05 |
| | Total Marks | 15 |

| | | | |
|---|---|---|---|
| **Q. 6** | Any THREE | ذیل میں سے کوئی تین لازمی ہیں۔ | |
| | (Three compulsary without options) | | |
| | (A) News Preparation | دیے گیے نکات پر خبر تیار کرنا | 05 |
| | (B) Views on Advertisement | دیے گیے نکات پر اشتہار تیار کرنا | 05 |
| | (C) Dialogue writing | مکالمہ نویسی | 05 |
| | (D) Views and counter views | اتفاق/اختلاف رائے | 05 |
| | | موضوعات : معاشیات،زراعت،ماحولیات اور ٹیکنالوجی | |
| | (E) Expansion of Ideas | نوٹ،اظہار خیال | 05 |
| | | موضوعات : اخلاقیات،طنز و مزاح،سماجی مسائل | |
| | | Total Marks | 15 |

# چند سرگرمیاں

URDU (Second Language/Third Language) (اردو (زبانِ دوّم/سوم)

Std. X

---

**سوال نمبر ۱(الف) درج ذیل تدریسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔** 08

۱۔ **اقتباس کے حوالے سے درج ذیل جملوں کو ترتیب دیجیے۔** 02

(i) صدہا ہزار چوبیس گھنٹے گزر جاتے ہیں۔

(ii) کسی چیز کے ساتھ تشبیہ نہیں دی جا سکتی۔

(iii) بداخلاقیوں میں گرفتار کر دیتا ہے۔

(iv) وقت پر ہمارا اختیار ہو۔

> دنیا میں ہر چیز کی کچھ نہ کچھ تلافی ہے، مگر نہیں ہے تو وقت کی۔ جو گھڑی گزر گئی وہ کسی طرح تمھارے قابو میں نہیں آ سکتی اور وقت کے گزر جانے پر غور کریں تو اسے کسی چیز کے ساتھ تشبیہ نہیں دی جا سکتی۔ وقت ریل سے زیادہ تیز اور ہوا سے بڑھ کر اڑنے والا ہے۔ وہ دبے پاؤں نکل جاتا ہے کہ خبر نہیں ہوتی۔ صبح ہوئی، پھر دن چڑھا، اسکول سے لوٹے تو دن رخصت ہوا۔ اسی طرح صدہا ہزار چوبیس گھنٹے گزر جاتے ہیں۔
>
> صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے
> عمر یوں ہی تمام ہوتی ہے
>
> جب وقت کی بے ثباتی کا یہ حال ہے اور جو وقت گزرا وہ ہمارے اختیار سے باہر ہوا تو نہایت ضروری ہے وقت پر ہمارا اختیار ہو۔ اس کو ضائع نہ ہونے دیں۔ یہی وقت ہے کہ سونے اور کھیلنے میں گزر جاتا ہے اور آدمی کو سست، غبی، آوارہ، ذلیل، رسوا، خوار، محتاج اور طرح طرح کے امراض میں مبتلا اور بداخلاقیوں میں گرفتار کر دیتا ہے۔
>
> یہی وقت ہے کہ اگر اس کو اچھے شغل، اچھے کام، اچھی بات میں لگایا جائے تو انسان کو عالم، فاضل، لائق، ہنرمند، نامور، محترم، نیک، ہر دل عزیز بنا کر طرح طرح کی خوبیوں اور بھلائیوں سے آراستہ کر سکتا ہے۔

۲۔ **ویب شکل مکمل کیجیے۔** 02

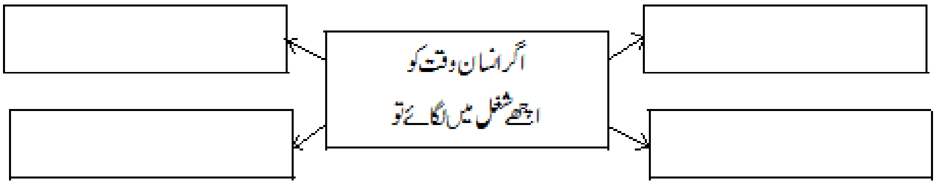


۳۔ **درج ذیل کے متضاد الفاظ لکھیے۔** 02

(i) تیز (ii) گرفتار

۴۔ **"آپ وقت کو اپنے اختیار میں کر سکتے ہیں۔" اپنی رائے دیجیے۔** 02

☆☆

**سوال نمبر ۱ (الف) درج ذیل تدریسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔** 08

۱۔ **درج ذیل جملوں کے لیے دیے گئے متعلقہ جملوں سے منسلک کیجیے۔** 02

| | |
|---|---|
| (i) دنیا کے تمام مردوں کا قاعدہ | (i) خاطر مدارات |
| (ii) دل میں خوف خدا | (ii) عرفان کو کمرے میں گھسنے نہ دیتے |
| (iii) ایک بچے کی ماں بن گئی | (iii) بچوں کی وقعت کم کرنا |
| (iv) سلمان کو آنکھ سے اوجھل نہ کرتے | (iv) دونوں زہر معلوم ہوتے |

سرکار نے جیسا دنیا کے تمام مردوں کا قاعدہ ہے میری صورت دیکھتے ہی بچوں کی وقعت کم کر دی۔ ان کا کھانا پینا، پہننا اوڑھنا سب میرے ہاتھ میں تھا۔ میں خود بچی تھی اور ان بچوں کی خدمت میرے بس کا کام نہ تھا۔ پھر بھی خوف خدا میرے دل میں تھا۔ اس لیے جہاں تک ممکن ہوتا میں ان کی خاطر مدارات کرتی۔ دو سال اسی طرح گزرے اور میں بھی ایک بچے کی ماں بن گئی۔ مجھے اب اپنے بچے کے آگے یہ دونوں زہر معلوم ہوتے۔ سرکار دم بھر میرے بچے سلمان کو آنکھ سے اوجھل نہ کرتے اور اپنے بچے عرفان کو جو مشکل سے تین برس کا ہوگا ہمارے کمرے میں تک نہ گھسنے دیتے۔ اسی طرح چار برس گزر گئے۔ مجھے دن عید اور رات شب برات لگتی۔ ان سوتیلے بچوں کا کانٹا قریب قریب نکل چکا تھا۔ یہ زندہ تھے مگر مردہ سے بدتر۔ عرفان دن بھر میرے بچے کے پیچھے پیچھے خوشامد کرتا پھرتا، پٹتا کٹتا، جھڑکیاں سنتا اور اُف نہ کرتا۔ ہر وقت سلمان کی خدمت کرتا، اس کو بہلاتا، کھلاتا۔ سلمان کھانا کھا چکتا تو اس کے آگے کا بچا بچایا کھانا بھی اسی کو دے دیتی۔

۲۔ **ویب شکل مکمل کیجیے۔** 02

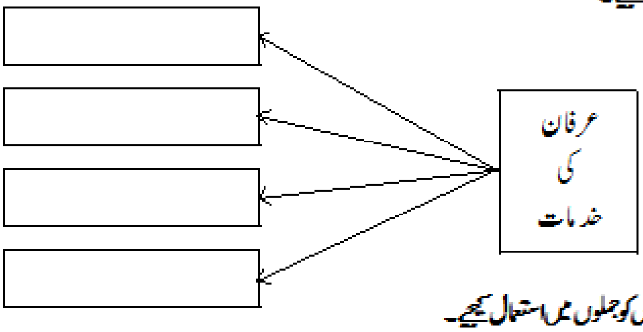


۳۔ **درج ذیل لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے۔** 02

(i) خوشامد (ii) اوجھل

۴۔ **"ماں کی محبت سب سے افضل ہے" اپنا رد عمل لکھیے۔** 02

☆☆

**سوال نمبر ۱ (الف) درج ذیل تدریسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔** 08

۱۔ **اقتباس کے حوالے سے درج ذیل جملوں کے لیے ایک لفظ لکھیے۔** 02

(i) جس کی نسل مٹائے نہیں مٹ سکتی۔ [ ]

(ii) مرغبانی کی ابتدا میں مرغیوں کی تعداد [ ]

(iii) دو سو سے ڈھائی سو تک انڈے دینے والی مرغی کی نسل [ ]

(iv) تین کروڑ چھتیس لاکھ پچاس ہزار چوزے باہر نکلنے والا سال [ ]

میں نے عرض کیا، ”کچھ بھی ہو میں گھر میں مرغیاں پالنے کا روادار نہیں۔“

اس کے بعد انھوں نے ایک نہایت پیچیدہ اور گنجلک تقریر کی اور کہنے لگے، ”یہ نسل مٹائے نہیں مٹتی۔ جہاں تک اس جنس کا تعلق ہے وہ اور دو چار نہیں بلکہ چالیس ہوتے ہیں۔ فرض کیجیے کہ آپ دس مرغیوں سے مرغبانی کی ابتدا کرتے ہیں تو ایک اعلا نسل کی مرغی سال میں اوسطاً دو سو سے ڈھائی سو تک انڈے دیتی ہے۔ اس حساب سے پہلے سال میں ڈیڑھ ہزار انڈے ہوں گے اور دوسرے سال ان انڈوں سے جو مرغیاں نکلیں گی وہ دو لاکھ پچیس ہزار انڈے دیں گی جس سے تیسرے سال میں محتاط اندازے کے مطابق تین کروڑ چھتیس لاکھ پچاس ہزار چوزے باہر نکلیں گے۔ بالکل سیدھا سا حساب ہے۔“

”مگر یہ سب کھائیں گے کیا؟“ میں نے بے صبری سے پوچھا۔

ارشاد ہوا، ”مرغ اور ملا کے رزق کی فکر تو اللہ کو بھی نہیں ہوتی۔ ان کی خوبی یہی ہے کہ اپنا رزق آپ تلاش کرتے ہیں۔ آپ پال کر تو دیکھیے۔ دانہ دُنکا، کیڑے مکوڑے، کنکر پتھر چگ کے اپنا پیٹ بھر لیں گے۔“

۲۔ اقتباس کے حوالے سے درج ذیل صحیح یا غلط لکھیے۔ 02

(i) مرغ اور ملا کے رزق کی فکر تو اللہ کو ہوتی ہے۔

(ii) میں گھر میں مرغیاں پالنے کا روادار نہیں۔

(iii) کنکر، پتھر، سبزی چگ کے اپنا پیٹ بھر لیں گے۔

(iv) پہلے سال میں ڈھائی ہزار انڈے ہوں گے۔

۳۔ درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیے۔ 02

(i) مرغبانی (ii) چوزے

۴۔ ”گھر میں جانور پالنا اچھا مشغلہ ہے۔“ اپنا ردِ عمل لکھیے۔ 02

☆☆

# نظم/غزل

### ا۔ ترانۂ وحدت

**سوال نمبر۲(ب) مندرجہ ذیل غزل کے اشعار کا بغور مطالعہ کر کے سرگرمیاں مکمل کیجیے۔** 08

**ا۔ جوڑیاں بنائیے۔**

| ستون الف | ستون ب |
|---|---|
| نور | فگن |
| قریب و دور | برق |
| طیور | چرچا |
| جلوہ | دم |
| | شجر |

ہر ذرّے میں ہے ظہور تیرا — ہے برق و شرر میں نور تیرا
افسانہ تیرا جہاں کہاں ہے — چرچا ہے قریب و دور تیرا
گاتے ہیں شجر ہوا میں کیا کیا — دم بھرتے ہیں سب طیور تیرا
تو جلوہ فگن کہاں نہیں ہے
وہ جا نہیں تو جہاں نہیں ہے
تاروں میں چمک دمک تری ہے — جو رعد میں ہے کڑک تیری ہے
ہر غنچے میں ہے تیرا تبسم — ہر گُل میں بھری مہک تیری ہے
کہتی ہے کلی کلی زباں سے — میری نہیں یہ چٹک تیری ہے
تو جلوہ فگن کہاں نہیں ہے
وہ جا نہیں تو جہاں نہیں ہے

**۲۔ سرگرمی مکمل کیجیے۔** 02

| تاروں میں | رعد میں | غنچے میں | گُل میں |
|---|---|---|---|
| | | | |

**۳۔ دیے گئے معنی کے لیے الفاظ تلاش کیجیے۔** 02

(i) پرندے (ii) بجلی

**۴۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت بیان کیجیے۔** 02

## ۲۔ جگنو

سوال نمبر۲(الف) ذیل کی نظم کا بغور مطالعہ کرکے سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 08

۱۔ نظم کے حوالے سے تعلق رکھنے والے الفاظ لکھیے۔ 02

| | | | |
|---|---|---|---|
| رات : | | نیند : | |
| پانی : | | گلشن : | |

برسات کی رات تھی اندھیری — کچھ نیند اچٹ گئی تھی میری
پانی جو برس کے کھل گیا تھا — گلشن کا غبار ڈھل گیا تھا
بیدار تھی باغ میں اکیلی — پھولوں سے لدی ہوئی چنبیلی
نکہت برباد ہو رہی تھی — مخلوق تمام سو رہی تھی
اتنے میں جو زور چلی ہوا کی — قسمت ہی چمک گئی فضا کی
ہونے لگی جگنوؤں کی بارش — فطرت کے جمال کی تراوش

۲۔ صحیح مصرع کا انتخاب کیجیے۔ 02

۱۔ نکہت برباد ہو رہی تھی ۔ --------------------

(i) تمام مخلوق سو رہی تھی (ii) سو رہی تھی تمام مخلوق (iii) مخلوق تمام سو رہی تھی

۲۔ ----------- ۔ پھولوں سے لدی ہوئی چنبیلی

(i) باغ میں اکیلی بیدار تھی (ii) اکیلی باغ میں بیدار تھی (iii) بیدار تھی باغ میں اکیلی

۳۔ اتنے میں جو زور چلی ہوا کی ۔ --------------------

(i) قسمت ہی چمک گئی فضا کی (ii) فضا کی قسمت ہی چمک گئی (iii) چمک گئی فضا کی قسمت ہی

۴۔ ----------- ۔ فطرت کے جمال کی تراوش

(i) جگنوؤں کی بارش ہونے لگی (ii) ہونے لگی جگنوؤں کی بارش (iii) لگی ہونے جگنوؤں کی بارش

۳۔ متضاد لکھیے۔ 02

(i) غفلت

(ii) آباد

۴۔ جگنوؤں کی صفت پر اپنی رائے دیجیے۔ 02

☆☆

## ۳۔ مفلسی

08 سوال نمبر ۲ (الف) ذیل کی نظم کا بغور مطالعہ کر کے سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

02 ۱۔ ویب شکل مکمل کیجیے۔

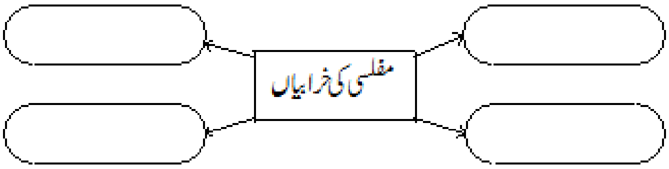


جب آدمی کے حال پہ آتی ہے مفلسی
کس کس طرح سے اس کو ستاتی ہے مفلسی
پیاسا تمام روز بٹھاتی ہے مفلسی
بھوکا تمام رات سلاتی ہے مفلسی
یہ دکھ وہ جانے جس پہ کہ آتی ہے مفلسی

مفلس کی کچھ نظر نہیں رہتی ہے آن پر
دیتا ہے اپنی جان وہ ایک ایک نان پر
ہر آن ٹوٹ پڑتا ہے روٹی کے خوان پر
جس طرح کتے ٹوٹتے ہیں استخوان پر
ویسا ہی مفلسوں کو لڑاتی ہے مفلسی

02 ۲۔ مفلسی سے تعلق رکھنے والے الفاظ لکھیے۔

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نظر | | جان | | روٹی | | کتے | |

02 ۳۔ دیے گئے معنی کے لیے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

(i) روٹی (ii) ہڈی

02 ۴۔ مفلسی آدمی کو ستاتی ہے۔ اپنی رائے دیجیے۔

☆☆

## ۴۔ دنیا کا کارخانہ

08 سوال نمبر ۲ (الف) ذیل کی نظم کا بغور مطالعہ کر کے سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

02 ۱۔ مناسب الفاظ لکھیے۔

| | |
|---|---|
| جائے عبرت | |
| مورد | |
| اونچے اونچے | |
| تنگ | |

جائے عبرت سرائے فانی ہے　　مورد مرگ ناگہانی ہے
اونچے اونچے مکان تھے جن کے　　آج وہ تنگ گور میں ہیں پڑے
کل جہاں پہ شگوفہ و گل تھے　　آج دیکھا تو خار بالکل تھے
جس چمن میں تھا بلبلوں کا ہجوم　　آج اس جا ہے آشیانۂ بوم
بات کل کی ہے نوجواں تھے جو　　صاحبِ نوبت و نشاں تھے جو
آج خود ہیں نہ ہے مکاں باقی　　نام کو بھی نہیں نشاں باقی

۲۔ سرگرمی مکمل کیجیے۔ 02

(i) کل جہاں : ---------------　　(ii) آج : ------------------

(iii) چمن میں : ---------------　　(iv) آشیانہ : ----------------

۳۔ متضاد لکھیے۔ 02

(i) گُل　　(ii) کشادہ

۴۔ "آج خود ہیں نہ ہے مکاں باقی" پر اپنی رائے دیجیے۔ 02

☆☆

## ۵۔ نیا سورج

سوال نمبر ۲ (الف) ذیل کی نظم کا بغور مطالعہ کرکے سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 08

۱۔ سرگرمی مکمل کیجیے۔ 02

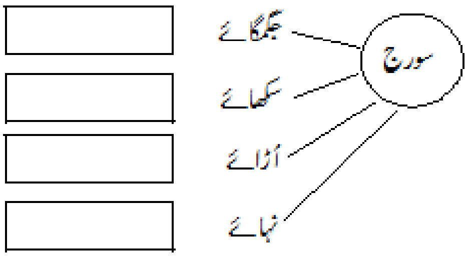


بڑے ناز سے آج ابھرا ہے سورج　　ہمالہ کے اونچے کلس جگمگائے
پہاڑوں کے چشموں کو سونا بنایا　　نئے بل نئے زور ان کو سکھائے
لباسِ زری آبشاروں نے پایا　　نشیبی زمینوں پہ چھینٹے اڑائے
گھنے اونچے اونچے درختوں کا منظر　　یہ ہیں آج سب آبِ زر میں نہائے

مگر ان درختوں کے سایے میں اے دل
ہزاروں برس کے یہ ٹھٹھرے سے پودے
ہزاروں برس کے یہ سہمے سے پودے
یہ ہیں آج بھی سرد بے حال بے دم
یہ ہیں آج بھی اپنے سر کو جھکائے

۲۔ متضاد لفظ لکھیے۔ 02

| | |
|---|---|
| درختوں کے | |
| ہزاروں برس کے | |
| سمٹے | |
| آج بھی | |

۳۔ دیے گئے معنی کے لیے الفاظ لکھیے۔ 02

(i) سنہرا لباس (ii) بجلی

۴۔ سورج نکلنے کا منظر آپ نے دیکھا ہوگا۔ بیان کیجیے۔ 02

☆☆

## ۲۔ شامِ رنگین

سوال نمبر ۲ (الف) ذیل کی نظم کا بغور مطالعہ کر کے سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 08

۱۔ ذیل کے بیان کے لیے ایک لفظ لکھیے۔ 02

(i) پچھم سے نکلنے والا : ---------------- (ii) رنگین بادلوں میں چھپنے والا : ----------------

(iii) بادل کی دھاریوں کو بدلنے والی : -------------- (iv) گوٹے کناریوں کے پھیلانے کی جگہ : ---------------

پچھم کے در پہ سورج بستر جما رہا ہے — رنگین بادلوں میں چہرہ چھپا رہا ہے
کرنوں نے رنگ ڈالا بادل کی دھاریوں کو — پھیلا دیا فلک پر گوٹے کناریوں کو
عکسِ شفق نے کی ہے اس طرح زرفشانی — گھل مل کے بہہ رہے ہیں ندی میں آگ پانی
اوڑھے ہیں دوپٹے سرسبز وادیوں نے — زیور اتار ڈالے گلزار زادیوں نے
چھایا ہے تھوڑا تھوڑا پیڑوں تلے اندھیرا — چڑیوں نے کھیت چھوڑا، لینے چلیں بسیرا
کلیوں کے قہقہوں سے معمور ہیں ہوائیں — پریوں کی لوریاں ہیں یہ رس بھری صدائیں
لپٹی ہوئی ہیں نیندیں کیف آفریں ہوا میں — خاموشیوں کی لہریں اُٹھنے لگیں فضا میں

۲۔ مناسب جوڑیاں لگائیے۔ 02

| ستون الف | ستون ب |
|---|---|
| شفق | زادیوں |
| گھل مل | زرفشانی |
| وادیوں | آگ پانی |
| زیور | دوپٹے |

۳۔ درج ذیل کے متضاد لکھیے۔ 02

(i) مغرب (ii) سیہ

۴۔ قدرت کا منظر بیان کیجیے۔ 02

☆☆

## ۷۔ تبدیلی

سوال نمبر ۲ (الف) ذیل کی نظم کا بغور مطالعہ کر کے سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 08

۱۔ نظم کے حوالے سے مناسب جوڑیاں لگائیے۔ 02

میں نے دیکھا

| بچوں کو | رقص کرتے | بستوں | انگلیاں |
| --- | --- | --- | --- |
| | | | |

صبح دم جب بھی دیکھا ہے میں نے کہیں
ننھے بچوں کا اسکول جاتے ہوئے
رقص کرتے ہوئے گنگناتے ہوئے
اپنے بستوں کو گردن میں ڈالے ہوئے
انگلیاں ایک کی ایک پکڑے ہوئے
صبح دم جب بھی دیکھا ہے میں نے انہیں
مامتا ان کی راہوں میں سایا کرے
اُن کے قدموں میں خوشبو بچھایا کرے

۲۔ (الف) ذیل کے کرداروں کے کام لکھیے۔ 01

مامتا : --------------------

بچے : ----------------------

(ب) سرگرمی مکمل کیجیے۔ 01

شاعر نے بچوں کو دیکھنے کا وقت : ------------------------

بچے گلے میں لٹکائے تھے : --------------------------

۳۔ دیے گئے معنی کے لیے الفاظ لکھیے۔ 02

(i) صبح کے وقت

(ii) ناچ

۴۔ اپنے بچپن کی یادیں لکھیے۔ 02

☆☆

## ۱۔غزل میر تقی میر

سوال نمبر۲(ب) ذیل کی غزل کا بغور مطالعہ کرکے سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 08

۱۔ پہلی صف کی مناسبت سے دوسری صف کے لفظوں سے منسلک کیجیے۔ 02

| | | | |
|---|---|---|---|
| جنوں | اپنا | کبھو | آنکھوں |
| پرایا | دریا | تماشا | پایا |

جنوں نے تماشا بنایا ہمیں        رہا دیکھ اپنا پرایا ہمیں
سدا ہم تو کھوئے گئے سے رہے        کبھو آپ میں تم نے پایا ہمیں
شب آنکھوں سے دریا سا بہتا رہا        انھی نے کنارے لگایا ہمیں
جلیں پیش و پس جیسے شمع و پتنگ        جلا وہ بھی جس نے جلایا ہمیں
رہا تو تو اکثر الم ناک میر        ترا طور کچھ خوش نہ آیا ہمیں

۲۔ غزل کے حوالے سے درج ذیل بیان کے لیے ایک متعلقہ لفظ لکھ کر ستون مکمل کیجیے۔ 01

| | |
|---|---|
| شمع و پتنگ | |
| دریا | |
| الم ناک | |
| خوش نہ آیا | |

۳۔ درج ذیل شعر کی تشریح کیجیے۔ 02

سدا ہم تو کھوئے گئے سے رہے ۔ کبھو آپ میں تم نے پایا ہمیں

۴۔ اپنے پرائے کی پرکھ کرنا ضروری ہے اپنی رائے دیجیے۔ 02

☆☆

## ۲۔غزل جگر مراد آبادی

سوال نمبر۲(ب) ذیل کی غزل کا بغور مطالعہ کرکے سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 08

۱۔ متضاد لفظ لکھیے۔ 02

| | | | |
|---|---|---|---|
| اجیاری | | رین | |
| دن | | کالے | |

کیا اُجیاری کیسی اندھیری — دن ہے تیرا، رات نہ مری
سمجھے کوئی بات نہ میری — سورج سر پر رین اندھیری
چڑھتے آئے کالے طوفاں — کھیلتی جائے کشتی میری
تپتی راہیں مجھ کو پکاریں — دامن پکڑے چھاؤں گھنیری
شرم، کہ تیرے دیکھنے والے — صورت دیکھیں تیری میری

۲۔ مناسب جوڑیاں لگائیے۔ 01

| ستون الف | ستون ب |
|---|---|
| چھاؤں | کشتی |
| صورت | گھنیر |
| رین | تیری میری |
| کھیلتی | اندھیری |

۳۔ درج ذیل شعر کی تشریح کیجیے۔ 02

سمجھے کوئی بات نہ میری ۔ سورج سر پر رین اندھیری

۴۔ زندگی میں اتار چڑھاؤ آتے ہیں۔ اپنی رائے دیجیے۔ 02

☆☆

## ۳۔غزل یگانہ چنگیزی

سوال نمبر ۲(ب) ذیل کی غزل کا بغور مطالعہ کرکے سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 08

۱۔ سرگرمی مکمل کیجیے۔ 02

(i) وفا کرے ---------- (ii) دل نہ -----------------

(iii) تو کیا کرے --------- (iv) منہ ------------------

کیوں کسی سے وفا کرے کوئی — دل نہ مانے، تو کیا کرے کوئی
موت بھی آ کی نہ منہ مانگی — اور کیا التجا کرے کوئی
ہنس بھی لیتا ہوں اوپری دل سے — جی نہ بہلے تو کیا کرے کوئی
اپنے دم کی ہے روشنی ساری — دیدۂ دل تو وا کرے کوئی
شمع کیا؟ شمع کا اجالا کیا؟ — دن چڑھے سامنا کرے کوئی

۲۔ ذیل کے مصرعوں کے لیے صحیح مناسبت والے لفظ منتخب کیجیے۔ 02

۱۔ اپنے دم کی ہے روشنی (پوری ، ساری ، ہماری)

۲۔ چڑھے سامنا کرے کوئی (رات ، صبح ، دن)

۳۔ اور کیا کرے کوئی (درخواست ، التجا ، محبت)

۴۔ نہ بنے تو کیا کرے کوئی (آپ ، تم ، جی)

02 ۳۔ درج ذیل شعر کی تشریح کیجیے۔

کیوں کسی سے وفا کرے کوئی ۔ دل نہ مانے تو کیا کرے کوئی

02 ۴۔ موت کی التجا نہیں کرنی چاہیے۔ اپنی رائے دیجیے۔

☆☆

## ۲۔ غزل خلیل فرحت کارنجوی

08 سوال نمبر ۲ (ب) ذیل کی غزل کا بغور مطالعہ کر کے سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

02 ۱۔ متعلقہ لفظ کی جوڑیاں لگایئے۔

کوشش ، بھولنا ، آنکھیں ، زندگی

نم ، یاد ، ترکِ تعلق ، تبسم ، رلایا

کوشش ترکِ تعلق نے رلایا ہے بہت — بھولنا چاہا جب اس کو یاد آیا ہے بہت

اک تبسم کے لیے سو بار آنکھیں نم ہوئیں — زندگی اے زندگی! تو نے رلایا ہے بہت

دوستوں نے جب ہمیں لوٹا وفا کے نام پر — دشمنوں کی دشمنی پر پیار آیا ہے بہت

سر اٹھا کر چلچلاتی دھوپ میں کیجیے سفر — سر جھکالیں تو گھنے پیڑوں کا سایہ ہے بہت

ڈھونڈنے جائیں سکونِ دل کہاں فرحتؔ کہ اب — وحشتوں کا ہر گلی کوچے میں سایہ ہے بہت

02 ۲۔ سرگرمی مکمل کیجیے۔

۱۔ دوستوں نے ــــــــــــــ (توڑا ، لوٹا ، کھویا)

۲۔ دشمنوں کی دشمنی پر ــــــــــــــ (پیار ، دلار ، ہار)

۳۔ چلچلاتی دھوپ میں ــــــــــــــ (خبر ، سفر ، شجر)

۴۔ گلی کوچے میں ــــــــــــــ (رلایا ، چھایا ، سایا)

02 ۳۔ درج ذیل شعر کی تشریح کیجیے۔

دوستوں نے جب ہمیں لوٹا وفا کے نام پر ۔ دشمنوں کی دشمنی پر پیار آیا ہے بہت

02 ۴۔ دل کا سکون بہت ضروری ہے۔ اپنی رائے دیجیے۔

☆☆

# MODEL ACTIVITY SHEET

## نمونہ سرگرمی شیٹ

URDU (Second Language) (اردو (زبانِ دوّم

| Time : 3 Hrs. | Std. X | Max. Marks : 80 |
|---|---|---|

**حصہ اوّل : نثر**

تفہیم قواعد، ذاتی ردِ عمل

**سوال نمبر ۱ (الف) درج ذیل تدریسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔** (08)

۱۔ **سرگرمی مکمل کیجیے۔** 02

| مکمل نام | تاریخ پیدائش | مقام پیدائش | خاندان |
|---|---|---|---|
| | | | |

اشفاق اللہ خان وارثیؔ، شاہجہاں پور کے ایک امیر و معزز خاندان میں ۲۲ / اکتوبر ۱۹۰۰ء کو پیدا ہوئے۔ اشفاق اللہ خان کی حب الوطنی اور قربانی بے مثال ہے۔ ملک و قوم کی بے لوث محبت کا خون ان کی رگ رگ میں رواں دواں تھا۔ وہ ایک سچے محبِّ وطن ہونے کے ساتھ ساتھ ایک مخلص دوست بھی تھے۔ انھوں نے دوستی کا حق اپنی جان دے کر ادا کیا۔

اشفاق اللہ خان پنڈت رام پرساد بسمل کے مخلص دوستوں میں سے تھے۔ دونوں میں بھائیوں کی طرح بے پناہ محبت تھی اور ایک دوسرے پر پورا اعتماد رکھتے تھے۔ دونوں انقلابی پارٹی کے سرگرم رکن تھے۔

کاکوری اسٹیشن کے پاس ۹ / اگست ۱۹۲۵ء کو انقلابی پارٹی کے نوجوانوں نے سرکاری خزانہ لوٹا تھا اور اس سلسلے میں رام پرساد بسمل، اشفاق اللہ اور ان کے کچھ ساتھی گرفتار ہوئے۔ اشفاق اللہ خان ۸ / ستمبر ۱۹۲۶ء کو گرفتار ہوئے۔ مقدمے میں اشفاق اللہ کو ایک ساتھ دو کالے پانیوں اور تین پھانسیوں کی سزا دی گئی تھی۔ وہ چاہتے تو اس سزا سے صاف بچ سکتے تھے اور بچ کر کوئی اچھی سرکاری نوکری یا بڑا انعام حاصل کر سکتے تھے لیکن انھوں نے انگریز حکومت سے معافی مانگنے کے مقابلے میں دوستی اور ملک کے لیے پھانسی پر چڑھ جانا بخوشی قبول کیا۔ انھیں ۱۹ / ستمبر ۱۹۲۷ء کو پھانسی دی گئی۔

۲۔ **مختصر لفظ لکھ کر سرگرمی مکمل کیجیے۔** 02

(i) سرکاری خزانہ لوٹنے والی تنظیم ----------------------------------------

(ii) گرفتار ہونے والے شہید ----------------------------------------

(iii) مقدمے کا فیصلہ ----------------------------------------

(iv) سزا سے بچنے کے لیے متبادل ----------------------------------------

۳۔ **جملوں میں استعمال کیجیے۔** 02

(i) انعام حاصل کرنا (ii) صاف بچنا

۴۔ **"مشکل وقت میں دوست کی پہچان ہوتی ہے۔" اس جملے پر اپنی رائے دیجیے۔** 02

**سوال نمبر ۱ (ب) درج ذیل تدریسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔** (08)

۱۔ **صحیح متبادل کا انتخاب کر کے خالی جگہ مکمل کیجیے۔** 02

(i) ------- میں یوسف ناظم صاحب کی تصویر اور تعارف شامل تھا۔ (فنون لطیفہ ، جنون لطیفہ ، خطوط لطیفہ ، مشاہیر عالم)

(ii) یوسف ناظم سے بالمشافہ ملاقات ------- میں ہوئی۔ (چار سال ، ممبئی ، غائبانہ ، آٹھویں جماعت)

(iii) یوسف ناظم کا اصل میدان ۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔ (خطوط نگاری ، شاعری ، طنز و مزاح ، نصاب)

(iv) ۔۔۔۔۔۔۔ سے جی نی ایس ہونے کا زندہ ثبوت ہے۔ (شاعری ، بات چیت ، ملاقات ، خوش خطی)

یوسف ناظم صاحب سے میری پہلی ملاقات آج سے تقریباً چار سال قبل اس وقت ہوئی تھی جب وہ ملنے جلنے اور بات کرنے تک کی پوزیشن میں نہیں تھے۔ مجھے آٹھویں جماعت کو اُردو پڑھائی تھی اور نصاب میں ان کا مضمون 'جنون لطیفہ' مع تصویر و تعارف شامل تھا۔ یہ تھی میری ان سے پہلی غائبانہ ملاقات۔ 'جنون لطیفہ' پڑھنے کے بعد مجھ پر ان سے ملاقات کرنے کا جنون سوار ہو گیا۔ اور ایک دن میں ممبئی میں ان کے دولت کدے پر جا پہنچا۔ یہ تھی میری ان سے پہلی بالمشافہ ملاقات۔ بڑی شفقت سے پیش آئے۔

یوسف ناظم صاحب کئی لحاظ سے 'جی نی ایس' (genius) ہیں۔ وہ طنز و مزاح نگاری کرتے ہیں اور شاعری بھی۔ اور یہ دونوں ایک دوسرے کے متضاد ہیں۔ ایک دن میں نے اس سلسلے میں استفسار کیا تو بولے "میرا اصل میدان طنز و مزاح ہے۔ شاعری میں اس لیے نہیں کرتا کہ لوگ مجھے شاعر کہیں بلکہ اس لیے کرتا ہوں کہ مجھے غیر شاعر نہ سمجھیں۔"

ان کی خوش خطی بھی ان کے جی نی ایس (genius) ہونے کا ایک زندہ ثبوت ہے۔ مشاہیر عالم کی لکھائی کا بھی یہی حال تھا۔ ان کے اردو رسم الخط پر مختلف زبانوں کے رسم الخط کا دھوکا ہوتا ہے۔ خطوط نگاری میں غالب کے طرف دار ہیں۔ جوابی اور سوالی دونوں طرح کے خطوط لکھتے ہیں۔

۲۔ مناسب جوڑیاں لگائیے۔ 02

| ستون الف | ستون ب |
|---|---|
| نصاب | چار سال |
| پہلی ملاقات | مشاہیر عالم |
| خطوط نگاری | آٹھویں جماعت |
| رسم الخط | غالب |
| | طنز و مزاح |

۳۔ معما حل کیجیے۔ 02

(i) انگریزی لفظ "joke" کا اردو لفظ

(ii) لفظ ذہین کا انگریزی لفظ

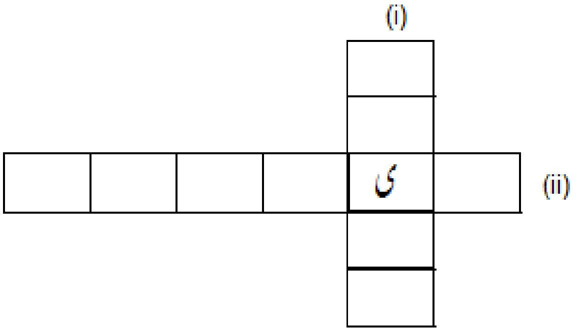


۴۔ آپ نے کسی بزرگ سے ملاقات کی ہوگی۔ اپنے تاثرات لکھیے۔ 02

سوال نمبر ۱(ج) درج ذیل غیر درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 04

۱۔ ویب شکل مکمل کیجیے۔ 02

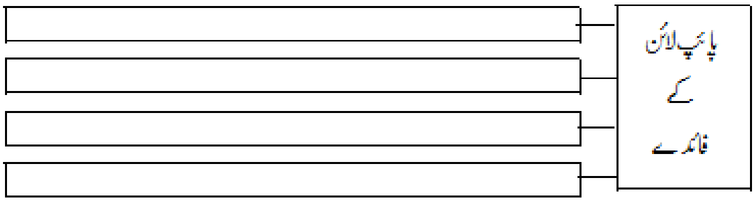

| |
|---|
| خاص طور پر معدنی تیل، خام تیل اور قدرتی گیس کو دور دراز کے علاقوں تک لانے لے جانے کے لیے پائپ لائن کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ تیل کی صفائی کے مرکز سے دور دراز کی منڈیوں تک تیل پہنچانے کے لیے بھی پائپ لائن کا استعمال کیا جاتا ہے۔ پائپ لائن خام تیل، پانی اور قدرتی گیس کی نقل و حمل کا ایک موثر ذریعہ ہے۔ لیکن پائپ لائن کی تعمیر و ترتیب پر بہت خرچ آتا ہے۔ اگر دور اندیشی سے سوچا جائے تو حمل و نقل کا یہ ایک سستا ذریعہ ہے۔ کیونکہ اس کی نقل و حمل کے لیے کسی بھی قسم کے ایندھن کی ضرورت درکار نہیں ہوتی نیز پائپ لائن کو پہاڑوں، سطح مرتفاعی علاقوں، سمندروں میں بھی بچھایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح پائپ لائن کے ذریعہ سے نقل و حمل میں تاخیر نہیں ہوتی۔ |

۲۔ قدرتی وسائل کے تحفظ پر اپنی رائے دیجیے۔ 02

**حصہ دوم : نظم**

**سوال نمبر ۲ (الف) ذیل کی نظم کا بغور مطالعہ کر کے سرگرمیاں مکمل کیجیے۔** 08

۱۔ **پہلی جوڑی کی مناسبت سے دوسری جوڑی مکمل کیجیے۔** 02

(i) پچھم : سورج : : رنگین : ---------------
(ii) کرنوں : دھاریوں : : فلک : ---------------
(iii) چھایا : اندھیرا : : چڑیوں : ---------------
(iv) کلیوں : قہقہوں : : پریوں : ---------------

پچھم کے در پہ سورج بستر جما رہا ہے
کرنوں نے رنگ ڈالا بادل کی دھاریوں کو
عکسِ شفق نے کی ہے اس طرح زرفشانی
اوڑھے یہ دوپٹے سرسبز وادیوں نے
چھایا ہے تھوڑا تھوڑا پیڑوں تلے اندھیرا
کلیوں کے قہقہوں سے معمور ہیں ہوائیں
لپٹی ہوئی ہیں نیندیں کیف آفریں ہوا میں

رنگین بادلوں میں چہرہ چھپا رہا ہے
پھیلا دیا فلک پہ گوٹے کناریوں کو
جھل مل کے بہہ رہے ہیں ندی میں آگ پانی
زیور اتار ڈالے گلزار زاویوں نے
چڑیوں نے کھیت چھوڑا، لینے چلیں بسیرا
پریوں کی لوریاں ہیں یہ رس بھری صدائیں
خاموشیوں کی لہریں اُٹھنے لگیں فضا میں

۲۔ **درج ذیل مصرعوں سے منسلک کیجیے۔** 02

| عکسِ شفق | جھل مل | زیور | نیند |
|---|---|---|---|
| آگ پانی | گلزار | ہوا | زرفشانی |

۳۔ **درج ذیل کے متضاد لکھیے۔** 02

(i) سیہ (ii) آگ

۴۔ **آپ نے قدرتی مناظر کا مشاہدہ کیا ہے۔ مشاہدہ کا رد عمل پیش کیجیے۔** 02

**سوال نمبر ۲ (ب) ذیل کی غزل کا بغور مطالعہ کر کے سرگرمیاں مکمل کیجیے۔** 08

۱۔ **(i) صحیح مصرع کا انتخاب کیجیے۔** 01

سر اٹھا کر چلچلاتی دھوپ میں کیجیے سفر ---------------

(i) جھکالیں سر تو گھنے پیڑوں کا سایا ہے بہت
(ii) گھنے پیڑوں کا سایا تو سر جھکالیں بہت ہے
(iii) سایا ہے گھنے پیڑوں کا سر جھکالیں بہت
(iv) سر جھکالیں تو گھنے پیڑوں کا سایا ہے بہت

(ii) ذیل کے شعر میں ردیف اور قافیہ تلاش کرکے لکھیے۔ 01

دوستوں نے جب ہمیں لوٹا وفا کے نام پر ۔ دشمنوں کی دشمنی پر پیار آیا ہے بہت

کوشش ترکِ تعلق نے رلایا ہے بہت
بھولنا چاہا جب اس کو یاد آیا ہے بہت

اک تبسم کے لیے سو بار آنکھیں نم ہوئیں
زندگی اے زندگی! تو نے رلایا ہے بہت

دوستوں نے جب ہمیں لوٹا وفا کے نام پر
دشمنوں کی دشمنی پر پیار آیا ہے بہت

سر اٹھا کر چلچلاتی دھوپ میں کیجیے سفر
سر جھکالیں تو گھنے پیڑوں کا سایا ہے بہت

ڈھونڈنے جائیں سکونِ دل کہاں فرحتؔ کہ ہم
وحشتوں کا ہر گلی کوچے میں سایا ہے بہت

۲۔ ویب شکل کی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 02

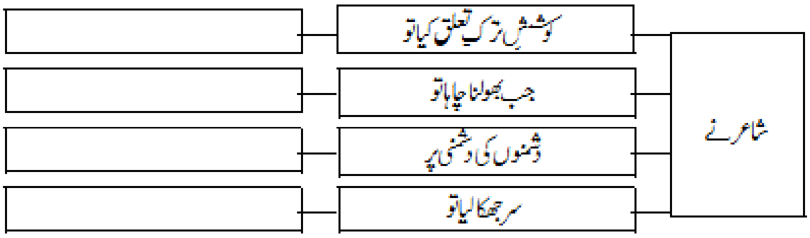


۳۔ درج ذیل الفاظ کی جمع غزل سے تلاش کرکے لکھیے۔ 02

(i) دوست (ii) پیڑ

۴۔ دورِ حاضر میں "وحشتوں کا ہر گلی کوچے میں سایا ہے بہت" اس مصرع پر اپنا ردِعمل پیش کیجیے۔ 02

حصہ سوم : سرسری مطالعہ

سوال نمبر ۳ (الف) ذیل کے اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی گئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ (04)

الف۔ ویب شکل کی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 02

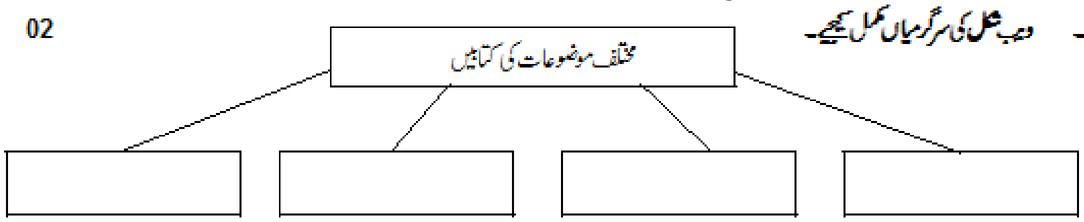


مطالعہ کا چسکا کب پڑا، یہ یاد نہیں۔ ہوش سنبھالا تو اپنے کتابوں کا شیدا پایا۔ خالہ اماں کے گھر پوری الماری کتابوں کی بھری موجود تھی۔ بھائی جان کو یہ شوق تھا کہ جو اچھی کتاب یا رسالہ ہمارے کام کا شائع ہو، وہ بہنوں کے لیے خرید کر بھیجیں۔ کسی بھوکے کے سامنے اتنے خوانِ نعمت ہوں تو وہ کیسے بھوکا رہ سکتا ہے۔

دس بارہ سال کی عمر تک میں ہر قسم کی کتابیں جو میری راہ میں آئیں، پڑھ چکی تھی۔ بچوں کی کتابیں، لڑکیوں کی کتابیں، عورتوں کے لیے لکھی گئی کتابیں، جاسوسی کتابیں، ادبی کتابیں، شاعروں کے دیوان، مثنویاں، مسدسِ حالی وغیرہ جو بھی کتاب ہاتھ لگ جاتی، سمجھ میں آتی یا نہ آتی، پڑھی ضرور جاتی تھی۔ عمر کے ساتھ شوق میں ترقی ہوتی گئی، ذوق بہتر ہوا، سمجھنے کی صلاحیت پیدا ہوئی۔ کہانیوں اور ناولوں کے ساتھ ساتھ شاعروں کو بھی پڑھنا شروع کیا۔ میرے پاس اس زمانے کی ایک کاپی ہے جس میں، میں اپنے پسند کے شعر اور نظمیں، غزلیں نقل کیا کرتی تھی۔ پسندیدہ اشعار کہیں نہ کہیں لکھ لینے کا شوق کم و بیش ہمیشہ رہا اور اب بھی ہے۔

ب۔ اپنی پسند کے اشعار، نظمیں اور غزلیں نقل کرنا اچھا مشغلہ ہے۔ اپنی رائے دیجیے۔ 02

**حصہ چہارم : قواعد**

**سوال نمبر ۴ (الف) قوس سے صحیح محاورے کا انتخاب کر کے جملے مکمل کیجیے۔** (عیب لگانا ، جان پر کھیلنا ، طوفان اٹھانا) 02

۱۔ منصور کا مال چوری ہو گیا تو اس نے ----------------

۲۔ ڈوبتے ہوئے بچے کو ---------- کر بچا لیا۔

**(ب) درج ذیل کہاوتوں کا مطلب لکھیے۔** 02

۱۔ نیکی کر دریا میں ڈال ۲۔ کنجوس مکھی چوس

**(ج) درج ذیل الفاظ پر مناسب اعراب لگائیے۔** 02

گل ، کتاب ، اماں ، سزا

**(د) درج ذیل اشعار میں استعمال کی گئی صنعتوں کے نام لکھیے۔** 02

۱۔ ادب ہی سے انسان انسان ہے
ادب جو نہ سیکھے وہ حیوان ہے

۲۔ گرمی سے مضطرب تھا زمانہ زمین پر
بھن جاتا تھا جو گرتا تھا دانہ زمین پر

**(ہ) درج ذیل کے لیے ایک لفظ لکھیے۔** 02

۱۔ وہ نظم جس میں اللہ کی تعریف کی جاتی ہے۔

۲۔ اردو شاعری کی وہ صنف جس میں مطلع اور مقطع ہوتا ہے۔

**حصہ پنجم : تحریری مہارت**

**سوال نمبر ۵ (الف) خط نویسی : ذیل میں دیے گئے اشتہار کے نکات کی مدد سے کوئی ایک خط لکھیے۔** 05

| رسمی خط | غیر رسمی خط |
|---|---|
| بذریعہ خط سول سرجن کو مبارکباد دیجیے کہ آپ نے مریضوں کی صحت کی جانچ کے لیے کیمپ کا اہتمام کیا ہے۔ آپ خط میں مزید نکات کا اضافہ کر سکتے ہیں۔ | اپنے والد کو خط لکھ کر اطلاع دیں کہ ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ والد صاحب اپنا چیک اپ کرالیں۔ پوسٹر میں دیے گئے نکات کے علاوہ اپنے نکات بھی شامل کیجیے۔ |

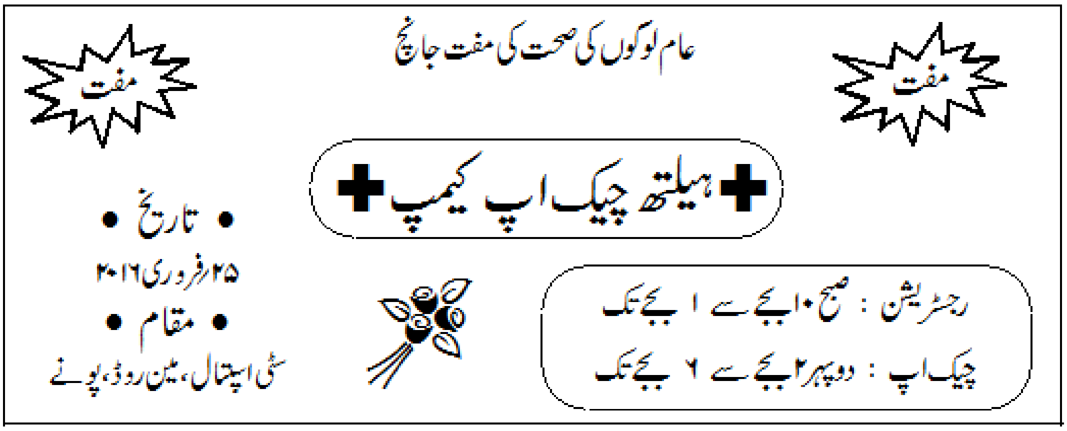

سوال نمبر۵(ب) واقعہ/کہانی نویسی : مندرجہ ذیل نکات کی مدد سے واقعہ مکمل کیجیے۔ 05

ممبئی میں میڈان انڈیا پروگرام میں وزیر اعلیٰ اور دیگر وزراء کے علاوہ فلمی دنیا کے ستارے شامل تھے۔ خوبصورت اسٹیج پر رقص و گیت کا سلسلہ جاری تھا کہ اچانک اسٹیج پر شارٹ سرکٹ سے آگ لگ گئی۔ ---------------------

سوال نمبر۵(ج) روداد نویسی : درج ذیل دعوت نامہ میں دیے گئے نکات کی مدد سے روداد تحریر کیجیے۔ آپ روداد میں مزید نکات کا اضافہ کرسکتے ہیں۔ 05

وضع کرتے ہیں

اختیار کرتے ہیں

**آئین نافذ ہفتہ**

اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں

۲۶/نومبر سے ۳۰/نومبر ۲۰۱۶

مقصد : بھارت کو خودمختار، سماج وادی، غیر مذہبی جمہوریہ بنانے کا عزم

• پروگرام

• ۲۶/نومبر ۔ عہد اور شہر میں ریلی کا اہتمام

۲۷/نومبر ۔ عوام میں بیداری

۲۸/نومبر ۔ مقامی رہنماؤں کی تقریر

۲۹/نومبر ۔ بھارت کے آئین کی کتابوں کی نمائش

۳۰/نومبر ۔ طلبہ کو آئین سے متعلق متعارف کرانا

سوال نمبر۶(الف) دیے گئے نکات کی مدد سے خبر تیار کیجیے۔ 05

سنترہ رنگ

ناگپور : سنتروں کے لیے مشہور -- اب ہر شے -- سنترہ رنگ کی ہوگی -- موٹرگاڑیاں -- اسکول یونی فارم -- ضروری کاغذات -- راستوں کے بورڈ -- عوامی جگہوں پر -- ایس ٹی بس -- ریلوے اسٹیشن -- بینک -- پوسٹ آفس -- ہر ضروری اشیا -- سنترہ رنگ کی ہوگی -- عوام کو پیغام -- سنترہ اور شہر کا نام روشن -- یک جہتی -- ایک رنگ میں سب -- یہ رنگ دیدہ زیب -- قربانی کی نشانی -- فرحت اور خوشی کا اظہار -- پورا شہر ایک رنگ میں رنگ جائے۔

سوال نمبر۶(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر اتفاق/اختلاف رائے پیش کیجیے۔ 05

۱۔ شیئر مارکیٹ میں حصہ لینا

۲۔ زراعت وقت کی ضرورت ہے

۳۔ فضائی آلودگی اور ہمارا شہر

۴۔ سماجی مسائل اور ٹکنالوجی

سوال نمبر۶(ج) درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر اظہار خیال کیجیے۔ 05

۱۔ ضعیفوں کے لیے ہمدردی

۲۔ ادھار لینا ۔ ایک فن (مزاحیہ)

۳۔ نئی نسل میں اسمارٹ فون کی لت

☆☆☆

# MODEL ANSWER ACTIVITY SHEET

## نمونہ جوابی سرگرمی شیٹ

URDU (Second Language) (اردو (زبان دوم)

Time : 3 Hrs. | Std. X | Max. Marks : 80

**حصہ اول : نثر**

**سوال نمبرا الف** ۱۔ 02 = ½ × 4

| مکمل نام | تاریخ پیدائش | مقام پیدائش | خاندان |
|---|---|---|---|
| اشفاق اللہ خان وارثی | ۲۲/اکتوبر ۱۹۰۰ء | شاہجہاں پور | امیر و معزز |

۲۔ 02 = ½ × 4

(i) انقلابی پارٹی
(ii) رام پرساد بسمل، اشفاق اللہ
(iii) دو کالے پانیوں اور تین پھانسیوں کی سزا
(iv) اچھی سرکاری نوکری یا بڑا انعام

۳۔ 02 = 1 × 2

جملوں میں اس طرح استعمال کیا گیا ہو جس سے دیے گئے لفظوں کا مفہوم واضح ہو جائے۔ جملہ درست اور صحت زبان ضروری ہے۔

۴۔ قرین قیاس اور معقول جواب درکار ہے۔ 02

**سوال نمبرا ب** ۱۔ 02 = ½ × 4

(i) جنون لطیفہ میں یوسف ناظم صاحب کی تصویر اور تعارف شامل تھا۔
(ii) یوسف ناظم سے بالمشافہ ملاقات ممبئی میں ہوئی۔
(iii) یوسف ناظم کا اصل میدان طنز و مزاح ہے۔
(iv) خوش خطی سے جی ٹی ایس ہونے کا زندہ ثبوت ہے۔

۲۔ 02 = ½ × 4

| ستون الف | ستون ب |
|---|---|
| نصاب | آٹھویں جماعت |
| پہلی ملاقات | چار رسال |
| خطوط نگاری | غالب |
| رسم الخط | مشاہیر عالم |

۳۔ 02 = 1 × 2

(i) لطیفہ
(ii) جی ٹی ایس

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | (i) | | |
| | | | | ل | | |
| | | | | ط | | |
| س | ی | ی | ن | ی | ج | (ii) |
| | | | | ف | | |
| | | | | ہ | | |

۴۔ قرین قیاس, معقول و مناسب جواب قبول کریں۔ 02

**سوال نمبر ۱ ج** ۱۔ 02 = ½ × 4

| پائپ لائن کے فائدے |
|---|
| دور دراز کے علاقوں تک جانے کے لیے |
| دور دراز کی منڈیوں تک پہنچانے کے لیے |
| نقل و حمل کے لیے |
| پہاڑوں، سطح مرتفع، علاقوں، سمندروں تک |

۲۔ قرین قیاس, معقول و مناسب جواب قبول کریں۔ 02

## حصہ دوم : نظم

**سوال نمبر ۲ الف** ۱۔ 02 = ½ × 4

(i) پچھم : سورج : : رنگین : ___چہرہ___

(ii) کرنوں : دھاریوں : : فلک : ___کوٹے___

(iii) چھایا : اندھیرا : : چڑیوں : ___بسیرا___

(iv) کلیوں : قہقہوں : : پریوں : ___لوریاں___

۲۔ 02 = ½ × 4

| | | | |
|---|---|---|---|
| عکسِ شفق | گھل مل | زیور | نیند |
| زرفشاں | آگ پانی | گلزار | ہوا |

۳۔ (i) سیہ ۔ سفید 02 = 1 × 2

(ii) آگ ۔ پانی

۴۔ قرین قیاس، معقول و مناسب جواب قبول کیجیے۔ 02

**سوال نمبر ۲ ب** ۱۔

سر اٹھا کر چلچلاتی دھوپ میں کیجیے سفر ۔ سر جھکالیں تو گھنے پیڑوں کا سایا ہے بہت

رلایا ۔ ردیف 02 = 1 × 2

ہے بہت ۔ قافیہ

۲۔ 02 = ½ × 4

| شاعر نے | | |
|---|---|---|
| | کوشش ترکِ تعلق کیا تو | رلایا ہے بہت |
| | جب بھولنا چاہا تو | یاد آتا ہے بہت |
| | دشمنوں کی دشمنی پر | پیار آتا ہے بہت |
| | سر جھکا لیا تو | سایا ہے بہت |

۳۔ (i) دوست ۔ دوستوں 02 = 1 × 2

(ii) پیڑ ۔ پیڑوں

۴۔ قرین قیاس، معقول و مناسب جواب قبول کیجیے۔ 02

**حصہ سوم : سرسری مطالعہ**

**سوال نمبر ۳ الف** 02 = ½ × 4

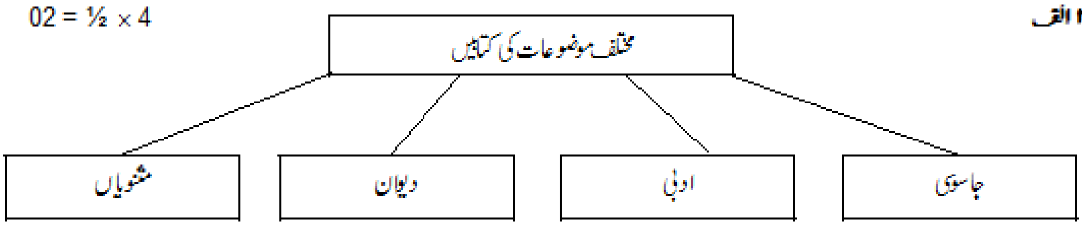


ب قرین قیاس، معقول و مناسب جواب قبول کیجیے۔ 02

**حصہ چہارم : قواعد**

**سوال نمبر ۴ (الف)** 02 = 1 × 2

۱۔ مصور کا مال چوری ہوگیا تو اس نے ـــــــ طوفان اٹھالیا ـــــــ

۲۔ ڈوبتے ہوئے بچے کو ـــــــ جان پر کھیل کر ـــــــ بچالیا۔

**(ب)** 02 = 1 × 2

۱۔ کسی انعام کی توقع نہیں رکھنا

۲۔ انتہائی بخیل

**(ج)** 02 = 1 × 2

گُل ، کِتاب ، اماں ، نُخرا

**(د)** 02 = 1 × 2

۱۔ صنعت تضاد

۲۔ صنعت مبالغہ

**(ہ)** 02 = 1 × 2

۱۔ حمد

۲۔ غزل

**حصہ پنجم : تحریری مہارت**

**سوال نمبر ۵ (الف) خط نویسی :**

**غیر رسمی خط**

| | |
|---|---|
| کاتب کا نام، پتا اور تاریخ | 01 |
| القاب، آداب و سلام | 01 |
| نفسِ مضمون | 02 |
| خاتمہ، کاتب کا نام | 01 |
| | 05 |

**رسمی خط**

| | |
|---|---|
| کاتب کا نام، پتا اور تاریخ | 01 |
| مکتوب الیہ کا عہدہ اور مختصر پتا | 01 |
| مقصد، نفسِ مضمون | 02 |
| خاتمہ | 01 |
| | 05 |

**سوال نمبر۵(ب) واقعہ/کہانی نویسی** 05

| | |
|---|---|
| ۱۔ دیے گئے نکات کو سلسلہ وار جوڑنا | 01 |
| ۲۔ نکات کے اختتام پر واقعہ/کہانی مکمل کرنا | 01 |
| ۳۔ مزید نکات کے اضافے کی پیش کش | 01 |
| ۴۔ کہانی کا اختتام | 01 |
| ۵۔ اندازِ بیان اور صحتِ زبان | 01 |

**سوال نمبر۵(ج) روداد نویسی** 05

| | |
|---|---|
| ۱۔ دیے گئے تمام نکات کا اعادہ | 01 |
| ۲۔ نکات کا برموقع برمحل استعمال | 01 |
| ۳۔ صحتِ زبان | 01 |
| ۴۔ تشریح | 01 |
| ۵۔ اندازِ بیان | 01 |

**سوال نمبر۶(الف) خبر تیار کرنا** 05

| | |
|---|---|
| ۱۔ دیے گئے تمام نکات کی شمولیت | 01 |
| ۲۔ نکات کا سلسلہ وار خبر کی تیاری میں استعمال | 01 |
| ۳۔ اخباری زبان | 01 |
| ۴۔ اندازِ بیان | 01 |
| ۵۔ سرخی اور اختتام | 01 |

**سوال نمبر۶(ب) اتفاق/اختلاف رائے** 05

| | |
|---|---|
| ۱۔ عنوان کا احاطہ | 01 |
| ۲۔ نفسِ مضمون | 01 |
| ۳۔ اتفاق/اختلاف کا اظہار اور پیش کش | 01 |
| ۴۔ مواد کی فراہمی | 01 |
| ۵۔ اختتام | 01 |

**سوال نمبر۶(ج) اظہار خیال** 05

| | |
|---|---|
| ۱۔ عنوان سے متعلق نکات | 01 |
| ۲۔ نفسِ مضمون | 01 |
| ۳۔ متعلقہ نکات کی پیش کش | 01 |
| ۴۔ مواد کی فراہمی | 01 |
| ۵۔ اختتام | 01 |

☆☆☆